روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 3 دسمبر 2002ء 27 رمضان 1423 ہجری 3 فتح 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 276

شرک سے نفرت

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے آخری بیماری میں فرمایا اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو یہودیوں اور عیسائیوں پر۔ انہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الجنائز باب مایکرہ من اتخاذ المساجد حدیث نمبر 1244)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

''فلسفہ نے ایسی شوخی اور بیبا کی کا تخم پھیلا دیا ہے کہ گویا ہر ایک شخص اس کے فلسفہ دانوں میں سے انا الرب ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔ پس جاگو اور اٹھو اور دیکھو کہ یہ کیسا وقت آ گیا اور سوچو کہ یہ موجودہ خیالات توحید محض کے کس قدر مخالف ہیں یہاں تک کہ خدا تعالیٰ کی قدرت کا خیال بھی ایک بڑی نادانی کا طریق سمجھا جاتا ہے اور تقدیر کے لفظ کو منہ پر لانے والا بڑا بیوقوف کہلاتا ہے اور فلسفی دماغ کے آدمی دہریت کو پھیلاتے جاتے ہیں اور اس فکر میں لگے ہوئے ہیں کہ تمام کل الوہیت کی کسی طرح ہمارے ہاتھ میں ہی آجاوے۔ ہم ہی جب چاہیں وباؤں کو دور کر دیں۔ موتوں کو ٹال دیں اور جب چاہیں برسا دیں۔ کھیتی اگالیں اور کوئی چیز ہمارے قبضۂ قدرت سے باہر نہ ہو۔ سوچو کہ اس زمانہ میں ان بے راہیوں کا کچھ انتہا بھی ہے۔ ان آفتوں نے (دین حق) کے دونوں بازوؤں پر تبر رکھ دیا ہے۔ اے سونے والو بیدار ہو جاؤ اے غافلو اٹھ بیٹھو کہ ایک انقلاب عظیم کا وقت آ گیا۔ یہ رونے کا وقت ہے نہ سونے کا۔ اور تضرع کا وقت ہے نہ ٹھٹھے اور ہنسی اور تکفیر بازی کا۔ دعا کرو کہ خداوند کریم تمہیں آنکھیں بخشے تاتم موجودہ ظلمت کو بھی بتمام وکمال دیکھ لو اور نیز اس نور کو بھی جو رحمت الٰہیہ نے اس ظلمت کو مٹانے کے لئے تیار کیا ہے۔ پچھلی راتوں کو اٹھو اور رو رو کر ہدایت چاہو۔ ...... خدا تعالیٰ ...... اس درخت کو کبھی نہیں کاٹے گا جس کو اس نے اپنے ہاتھ سے لگایا ہے۔ ...... پس تم خوب یاد رکھو کہ تم اس لڑائی میں اپنے ہی اعضاء پر تلواریں مار رہے ہو۔ سو تم ناحق آگ میں ہاتھ مت ڈالو ایسا نہ ہو کہ وہ آگ بھڑکے اور تمہارے ہاتھ کو بھسم کر ڈالے۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد نمبر 5 صفحہ 53-54)

میرا پیغام یاد رکھیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

''اور آئندہ عید میں بھی میرا وہ پیغام یاد رکھیں کہ آپ کی سچی عید تب ہوگی جب آپ غریبوں کی عید کریں گے۔ ان کے دکھوں کو اپنے ساتھ بانٹیں گے۔ ان کے گھر پہنچیں گے، ان کے حالات دیکھیں گے، ان کی غریبانہ زندگی پر ہوسکتا ہے آپ کی آنکھوں سے کچھ رحمت کے آنسو برسیں۔ کیا بعید ہے کہ وہی رحمت کے آنسو آپ کے لئے ہمیشہ کی زندگی سنوارنے کا موجب بن جائیں۔ ہوسکتا ہے کہ آپ کو پہلے علم نہ ہو کہ غریب کیا ہے اس وقت پتہ چلے اور آپ کے اندر ایک عجیب انقلاب پیدا ہو جائے''۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 16 فروری 96ء الفضل انٹرنیشنل 5 اپریل 96ء)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارہ میں تازہ رپورٹ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارہ میں مکرم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی طرف سے یکم دسمبر 2002ء کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی جسمانی کمزوری میں آہستہ آہستہ فرق پڑ رہا ہے۔ بلڈ پریشر اور شوگر بھی کنٹرول میں ہیں۔

آج بھی حضور انور ظہر کی نماز پر بیت الفضل تشریف لائے۔ الحمد للہ۔

احباب جماعت اپنے پیارے امام کی کامل اور جلد صحت کے لئے دعاؤں کا سلسلہ جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت والی فعال زندگی عطا فرمائے اور تادیر آپ کا سایہ ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

بچوں کے سرجن کی آمد

☆ مکرم ڈاکٹر مرزا داؤد احمد صاحب پیڈز سرجن مورخہ 3-4 دسمبر 2002ء بروز منگل اور بدھ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔

ضرورت منداحباب کسی سرجیکل ڈاکٹر سے ریفر کروا کر پرچی روم سے اپنا نمبر حاصل کر لیں۔ بغیر ریفر کروائے ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1951ء ①

8 جنوری حضرت صاحبزادہ پیر افتخار احمد صاحب لدھیانوی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔ (بیعت 9 جولائی 1891ء)

24 جنوری عراق کی طرف سے موتمر عالم اسلامی کے نمائندہ الحاج عبدالوہاب عسکری ایڈیٹر السلام البغدادیہ کی ربوہ میں آمد اور جامعۃ المبشرین میں خطاب۔

جنوری قادیان میں احمدیہ شفاخانہ میں ایک مائیکروسکوپ اور لیبارٹری کا ضروری سامان خرید کر لیبارٹری کا آغاز کیا گیا۔ نیز مستورات کے لئے نرس کی خدمات حاصل کی گئیں۔

2 فروری مخالفین کے شر سے بچنے کے لئے حضور نے تہجد، دعاؤں کے چلہ اور سات نفلی روزوں کی تحریک فرمائی۔ دعاؤں کا چلہ 16 فروری سے 27 مارچ تک جاری رہا۔ اور 19 فروری سے 12 اپریل تک ہر سوموار کو روزہ رکھا گیا۔

9 تا 13 فروری موتمر عالم اسلامی کے دوسرے سالانہ اجلاس منعقدہ کراچی میں احمدیہ وفد کی شرکت جس کے امیر حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب تھے۔

28 فروری ملتان کانفرنس میں مخالفین نے جماعت پر بے بنیاد اعتراضات کئے تھے ان کے جواب میں حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس نے مبسوط مقالہ لکھا جو 28 فروری کے الفضل میں 32 صفحات پر شائع ہوا۔

فروری جکارتہ انڈونیشیا میں مجلس خدام الاحمدیہ کا قیام۔ چند ماہ بعد مجلس نے اپنا رسالہ سینار اسلام جاری کر دیا۔

فروری چرچ آف انگلینڈ کے سربراہ اعلیٰ ڈاکٹر فشر کو سیرالیون مشن کی طرف سے مقابلہ کی دعوت دی گئی۔

2 مارچ حضور نے ناصر آباد سندھ میں خطبہ میں سندھیوں میں دعوت الی اللہ کے حلقہ کو وسیع کرنے کے لئے سندھی تمدن اور زبان کو اپنانے کی تحریک کی۔

3 مارچ حضرت چوہدری امیر محمد خان صاحب ہوشیار پور رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1903ء)

10 مارچ حضرت منشی حسن دین صاحب رہتاسی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1896ء)۔ آپ کا مجموعہ کلام ''کلام حسن'' کے نام سے شائع شدہ ہے۔

23 مارچ حضور نے بیت مبارک ربوہ کی ایک حد تک تکمیل پر اس میں پہلا خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور افتتاح سے قبل ایک لمبا سجدہ شکر ادا کیا۔

24 مارچ پاکستان میں دستور ساز اسمبلی نے بنیادی حقوق کی کمیٹی کی رپورٹ 6 راکتوبر 1950ء کو منظور کر لی تھی۔ اس کے مختلف پہلوؤں پر غور کرنے کے لئے حضور نے 11 علماء سلسلہ کی کمیٹی بنائی جس کا مفصل تبصرہ 24 مارچ 1951ء کے الفضل میں شائع ہوا۔

30 مارچ تا **20** اپریل حضور نے محبت الٰہی کے موضوع پر سلسلہ وار خطبات ارشاد فرمائے

2 اپریل انجینئرنگ کالج لاہور کے احمدی نوجوانوں کی طرف سے تعلیم الاسلام کالج لاہور میں حضور کے اعزاز میں دعوت عصرانہ دی گئی جس میں حضور نے اللہ تعالیٰ کی صفت المصور پر لیکچر دیا۔

7 اپریل دفتر حفاظت مرکز لاہور سے ربوہ منتقل ہو گیا اور اس کا نام 'خدمت درویشاں' رکھا گیا۔

28 اپریل حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی نے سول کوارٹرز پشاور میں احمدیہ بیت الذکر کی بنیاد رکھی۔

13 مئی سندری ضلع لائلپور کی احمدیہ بیت الذکر کو آگ لگا دی گئی۔ اس میں موجود احمدیوں کو زخمی کیا گیا اور سامان لوٹ لیا گیا۔ اس فعل پر ضلع لائلپور کے معزز مسلمانوں نے کھلم کھلا اظہار نفرت کیا۔

21 مئی ربوہ میں ٹیلیفون کا اجرا۔ پہلا فون امیر جماعت احمدیہ قادیان کو کیا گیا جو حضور کے ان الفاظ پر مشتمل تھا ''جماعت کو سلام، بیماروں کی عیادت اور دعاؤں کی تحریک''

ادھوری خوشی

عید ہے نزدیک اور پیارے ہیں دور
ہے خوشی لیکن ادھوری ہے خوشی
زندگی کی تلخیوں کے باوجود
عید کی لیکن ضروری ہے خوشی

دوست و احباب ہیں بچے بھی ہیں
پھول تو ہیں ان میں بس خوشبو نہیں
بیت اقصیٰ میں ہے گو جم غفیر
میرے پیارے! ان میں بس اک تو نہیں

خوش لباس و خوش نظر ہیں سب مگر
خوش نہ ہونگے دل کبھی تیرے بغیر
کیا کہیں قدسی گزاری کس طرح
ہائے رے! یہ عید بھی تیرے بغیر

عبدالکریم قدسی

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

خطبہ عید الفطر

اللہ تعالیٰ یہ بات پسند کرتا ہے کہ وہ اپنی نعمت کے آثار اپنے بندے پر دیکھے

تحدیث نعمت کے یہی معنے نہیں کہ انسان صرف زبان سے ذکر کرتا رہے بلکہ جسم پر بھی اس کا اثر ہونا چاہئے

تحدیث نعمت کا ایک پہلو خلق خدا کی خدمت ہے اور اس میں لازمی شرط یہ ہے کہ یہ نیکی کے کام خدا کی رضا کی خاطر ہونے چاہئیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ عید الفطر فرمودہ 27؍ دسمبر 2000ء بمقام اسلام آباد ٹلفورڈ برطانیہ

خطبہ عید الفطر کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور نے سورۃ الضحیٰ کی آیات 8 تا 12 کی تلاوت کے بعد فرمایا:

اس کا سادہ ترجمہ یہ ہے- کیا اس نے تجھے یتیم نہیں پایا تھا؟ پس پناہ دی- اور تجھے تلاش میں سرگرداں (نہیں) پایا' پس ہدایت دی- اور تجھے ایک بڑے کنبہ والا (نہیں) پایا' پس غنی کر دیا- پس جہاں تک یتیم کا تعلق ہے تو اس پر سختی نہ کر- اور جہاں تک سوالی کا تعلق ہے تو اسے مت جھڑک- اور جہاں تک تیرے رب کی نعمت کا تعلق ہے تو (اسے) بکثرت بیان کر-

اس تعلق میں سب سے پہلے میں ترمذی کتاب الادب کی ایک حدیث پیش کرتا ہوں- حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ **آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ یہ بات پسند فرماتا ہے کہ وہ اپنی نعمت کا اثر اپنے بندہ پر دیکھے- یعنی خدا نے جو نعمت عطا فرمائی ہے اس سے استفادہ کرنا ثواب کا موجب ہے-**

ایک دوسری حدیث مسلم کتاب الزهد و الرقائق سے اور بخاری کتاب الرقاق سے لی گئی ہے- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کی طرف دیکھو جو تم سے کم درجہ کا ہے یعنی کم وسائل والا ہے- اور اس شخص کی طرف نہ دیکھو جو تم سے اوپر ہے یعنی تم سے اچھی حالت میں ہے- یہ طرز عمل اس بات کا زیادہ حقدار ہے کہ تم اپنے اوپر نعمت کو تحقیر کی نظر سے نہ دیکھو-

بخاری کی ایک اور روایت میں یہ بھی آیا ہے- کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی شخص کسی ایسے شخص کی طرف دیکھتا ہے جسے مالی اور جسمانی لحاظ سے اس پر فضیلت دی گئی ہے تو اس کی طرف بھی تو دیکھے جو اس سے کم درجہ کا ہے- اس طرح شکر نعمت کا حق صحیح معنوں میں ادا ہو سکتا ہے- اب سب انسان برابر نہیں ہیں- کوئی اونچے درجہ کا کوئی نیچے درجہ کا ہے- اگر انسان صرف اونچے درجہ والوں کو دیکھتا رہے تو اس سے حسد پیدا ہوتا ہے- رشک تو جائز ہے مگر حسد جائز نہیں- لیکن اگر ایک اونچے درجہ والے کو دیکھے تو ان کو بھی دیکھے جو اس سے کم درجہ والے ہیں- ان کے بچے بیمار ہیں یا کوئی اور مشکل پڑی ہوئی ہے- تو ان کو دیکھ کر شکر نعمت کا حق ادا ہو سکتا ہے ورنہ انسان کو اس کا خیال نہیں آتا-

تحدیث نعمت کا دوسرا انداز خلق خدا کی خدمت ہے- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا اے ابن آدم! میں نے تجھ سے کھانا مانگا مگر تو نے مجھے کھانا نہ کھلایا- وہ کہے گا اے میرے رب! تو تو رب العالمین ہے میں تجھے کیسے کھانا کھلاتا- اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیا تجھے یہ علم نہیں کہ میرے فلاں بندے نے تجھ سے کھانا مانگا تھا اور تو نے اسے نہیں کھلایا- کیا تجھے یہ سمجھ نہ آئی اگر تو اسے کھانا کھلاتا تو گویا تو نے مجھے یہ کھانا کھلایا ہوتا- کیونکہ میری رضا کی خاطر تو اسے یہ کھانا کھلاتا- پھر فرماتا ہے اے ابن آدم! میں نے تجھ سے پانی مانگا لیکن تو نے مجھے پانی نہ پلایا- وہ کہے گا اے میرے رب! تو تو رب العالمین ہے- میں تجھے کیسے پانی پلاتا- اللہ تعالیٰ فرمائے گا میرے فلاں بندے نے تجھ سے پانی مانگا تو نے اسے پانی نہیں پلایا- کیا تجھے یہ سمجھ نہ آئی کہ اگر تو اسے میری رضا کی خاطر پانی پلاتا تو گویا تو نے یہ پانی مجھے پلایا ہوتا اور اس کا ثواب میں تجھے دیتا-

اس میں لازمی شرط یہ ہے کہ یہ نیکی کے افعال خدا کی رضا کی خاطر ہونے چاہئیں- بعض لوگوں کے دل سے ویسے ہی نیکی کی بات اٹھتی ہے- وہ کرتے ہیں لیکن خدا پر ایمان نہیں رکھتے- تو اللہ تعالیٰ کے اوپر اس کی کوئی جزا نہیں ہے- جزا اسی کی ہے جو خدا کی خاطر نیک کام کیا جائے اور اس پر اللہ تعالیٰ پھر بھرپور جزا عطا فرماتا ہے-

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

"یاد کر کہ تو بھی ہمارے وصال اور جمال کا سائل اور ہمارے حقائق اور مطالب کا طالب تھا- سو جیسا کہ ہم نے باپ کی جگہ ہو کر تیری جسمانی پرورش کی ایسا ہی ہم نے استاد کی جگہ ہو کر تمام دروازے علوم کے تجھ پر کھول دئے اور اپنے لقاء کا شربت سب سے زیادہ عطا فرمایا اور جو تو نے مانگا سب ہم نے تجھ کو دیا سو تو بھی مانگنے والوں کو رد مت کر اور ان کو مت جھڑک- اور یاد کر کہ تو عائل تھا (یعنی بہت خاندان والا) اور تیری معیشت کے ظاہری اسباب بکلی منقطع تھے- سو خدا خود تیرا متولی ہوا اور غیروں کی طرف حاجت لے جانے سے تجھے غنی کر دیا- نہ تو والد کا محتاج ہوا' نہ والدہ کا- نہ استاد کا اور نہ کسی غیر کی طرف حاجت لے جانے کا بلکہ یہ سارے کام تیرے خدا تعالیٰ نے آپ ہی کر دئے اور پیدا ہوتے ہی اس نے تجھ کو آپ سنبھال لیا- سو اس کا شکر بجالا اور حاجت مندوں سے تو بھی ایسا ہی معاملہ کر"- (آئینہ کمالات اسلام صفحہ 170-173)

ایک اور جگہ حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

"عجز و نیاز اور انکسار.........ضروری شرط عبودیت کی ہے- لیکن بحکم آیت کریمہ (و اما بنعمة ربك فحدث) نعماء الٰہی کا اظہار بھی از بس ضروری ہے"-

(مکتوبات احمدیہ جلد 5 حصہ دوم صفحہ 64)

اس کے علاوہ حضرت مسیح موعود یہ بھی فرماتے ہیں:

''یاد رکھو کہ انسان کو چاہئے کہ ہر وقت اور ہر حالت میں دعا کا طالب رہے اور دوسرے (اما بنعمة ربك فحدث) پر عمل کرے۔ خدا تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں کی تحدیث کرنی چاہئے کہ اس سے خدا تعالیٰ کی محبت بڑھتی ہے اور اس کی اطاعت اور فرمانبرداری کے لئے ایک جوش پیدا ہوتا ہے۔ تحدیث کے یہی معنے نہیں ہیں کہ انسان صرف زبان سے ذکر کرتا رہے بلکہ جسم پر بھی اس کا اثر ہونا چاہئے۔ مثلاً ایک شخص کو اللہ تعالیٰ نے توفیق دی ہے کہ وہ عمدہ کپڑے پہن سکتا ہے لیکن وہ ہمیشہ میلے کچیلے کپڑے پہنتا ہے اس خیال سے کہ وہ واجب الرحم سمجھا جاوے یا اس کی آسودہ حالی کا حال کسی اور پر ظاہر نہ ہو ایسا شخص گناہ کرتا ہے۔ کیونکہ وہ خدا تعالیٰ کے فضل اور کرم کو چھپانا چاہتا ہے اور نفاق سے کام لیتا ہے' دھوکہ دیتا ہے اور مغالطہ میں ڈالنا چاہتا ہے۔ یہ مومن کی شان سے بعید ہے۔ .... **ہمارے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسوہ حسنہ ہیں ہماری بھلائی اور خوبی یہی ہے کہ جہاں تک ممکن ہو آپؐ کے نقش قدم پر چلیں اور اس کے خلاف کوئی قدم نہ اٹھائیں''۔**

(الحکم جلد 7 نمبر 13 مورخہ 10 اپریل 1903ء صفحہ 1-2)

پھر حضرت مسیح موعود ملفوظات جلد دوم میں فرماتے ہیں:

''یقیناً یاد رکھو کہ جو خدا تعالیٰ کے فضل پر خوش نہیں ہوتا اور اس کا عملی اظہار نہیں کرتا وہ مخلص نہیں ہے۔ میرے خیال میں اگر کوئی شخص خدا تعالیٰ کے فضل پر سال بھر تک گاتا رہے تو وہ سال بھر ماتم کرنے والے سے اچھا ہے۔ جو امور قال اللہ اور قال الرسول کے خلاف ہوں' ان میں شرک یا ریاء ہو' ان میں اپنی شیخی دکھائی جاوے' وہ امور اثم (یعنی گناہ) میں داخل ہیں اور منع ہیں''۔

اس مختصر خطبہ عید کے بعد اب میں تمام جماعت کو جو یہاں حاضر ہے اور اس ساری جماعت کو جو یہاں حاضر نہیں عید مبارک کا تحفہ پیش کرتا ہوں۔ ربوہ سے ہمارے بہن بھائیوں نے اور دوسرے عزیزوں نے نیز صدر انجمن احمدیہ' تحریک جدید' وقف جدید کے کارکنان نے جو کسی طرح میرے عزیزوں سے کم نہیں عید مبارک کے پیغامات بھجوائے ہیں' ان سب کو میری طرف سے عید مبارک۔ اسی طرح اسیران راہ مولیٰ اور ان کے خاندانوں کو نیز (راہ مولا میں قربان ہونے والوں) کے خاندانوں کو میری طرف سے اور تمام جماعت ہائے احمدیہ عالمگیر کی طرف سے دلی عید مبارک ہو۔

اسی طرح تقریباً ہر ملک سے یعنی جاپان' امریکہ' افریقہ اور جتنے ممالک ہیں ان سب کی طرف سے عید مبارک کے پیغامات سے میری فائل بھر گئی ہے۔ یہ تو میرے لئے ممکن نہیں کہ ہر ایک کو الگ الگ جواب دوں لیکن ان سب کو میں اس موقع پر عید مبارک کا تحفہ پیش کرتا ہوں۔ ایسے معتکفین بھی ہیں جن کی طرف سے بکثرت دعاؤں کے خط ملے ہیں۔ اللہ ان کا اعتکاف قبول فرمائے۔ ان سب کا الگ الگ نام لینا تو میرے لئے ممکن نہیں ان سب کو میری طرف سے عید مبارک ہو۔

(الفضل انٹرنیشنل 19 جنوری 2001ء)

خطبہ جمعہ

جو لوگ دل و جان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام بن جائیں گے ان کو وہ نور ایمان اور محبت اور عشق بخشا جائے گا جو ان کو غیر اللہ سے رہائی دے دے گا اور وہ گناہ سے نجات پا جائیں گے۔

اللہ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرنے اور صاف دلی سے پیش آنے والوں کے لئے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نور کے منبر رکھے گا اور ان پر انہیں بٹھائے گا

(اللہ تعالیٰ کی صفت النور کے متعلق آیت قرآنی' حدیث نبوی اور ارشادات حضرت مسیح موعود کے حوالہ سے مختلف امور کا بیان)

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ 6 ستمبر 2002ء بمطابق 6 تبوک 1381 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الحدید کی آیت 20 کی تلاوت فرمائی اور یوں ترجمہ پیش فرمایا:

اور وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے رب کے حضور صدیق اور شہید ٹھہرتے ہیں۔ ان کے لئے ان کا اجر اور ان کا نور ہے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا یہی جہنمی ہیں۔

حضرت عبدالرحمٰنؓ بن غنم بیان کرتے ہیں کہ ابو مالک الاشعری نے اپنی قوم کو جمع کیا اور کہا: اے اشعری لوگو! اپنے بیوی بچوں کو بھی جمع کرو تا کہ میں تمہیں وہ نماز سکھاؤں جو ہماری تعلیم کی خاطر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی تھی۔ پھر آپؐ نے نماز پڑھ کر دکھائی اور بتایا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ختم کی تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا:

اے لوگو! سنو اور یاد رکھو اور جانو کہ اللہ عزوجل کے بعض ایسے بندے ہیں جو نہ نبی ہیں نہ شہید مگر انبیاء و شہداء بھی خدا کے ہاں ان کے مقام اور قرب پر رشک کریں گے۔ اسی دوران دور دراز کے رہنے والوں میں سے ایک اعرابی آیا اور اپنے ہاتھ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اشارہ کر کے کہنے لگا: اے اللہ کے نبی! بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جو نہ تو نبی ہوتے ہیں اور نہ شہید لیکن نبی اور شہید بھی اللہ تعالیٰ کے ہاں ان کے مرتبے اور قربت پر رشک کرتے ہیں' آپؐ ان کے بارہ میں ہمیں بتائیں۔ اعرابی کے اس سوال پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک پر خوشی نمایاں ہوئی۔ پھر آپؐ نے فرمایا: یہ لوگ بہت سادہ طبع اور غیر معروف خاندانوں

سے تعلق رکھنے والے ہوتے ہیں- ان کے مابین کوئی قریبی رحمی تعلقات بھی نہیں ہوتے مگر وہ **اللہ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرتے اور صاف دلی سے پیش آتے ہیں- اللہ تعالیٰ ان کے لئے قیامت کے دن نور کے منبر رکھے گا اور ان پر انہیں بٹھائے گا- پھر ان کے چہرے کو بھی نورانی بنا دے گا اور ان کے کپڑوں کو بھی نورانی بنا دے گا-** دوسرے لوگ قیامت کے روز بہت خوفزدہ ہوں گے لیکن ان کو کوئی خوف نہ ہوگا- یہ اللہ کے دوست ہیں جن کو نہ کوئی خوف لاحق ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے-(مسند احمد بن حنبل - باقی مسند الانصار)

علامہ ابن حیان اندلسی سورۃ الحدید کی آیت 20 کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ نور سے مراد یہاں حقیقی نور ہے-

مجاہد اور بعض دیگر کہتے ہیں کہ یہاں نور سے مراد ہدایت' کرامت اور خوشخبری ہے- (بحر محیط)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''جو لوگ دل و جان سے تیرے یا رسول اللہ! غلام بن جائیں گے ان کو وہ نور ایمان اور محبت اور عشق بخشا جائے گا کہ جو ان کو غیر اللہ سے رہائی دے دے گا اور وہ گناہوں سے نجات پا جائیں گے اور اسی دنیا میں ایک پاک زندگی ان کو عطا کی جائے گی اور نفسانی جذبات کی تنگ و تاریک قبروں سے وہ نکالے جائیں گے- اسی کی طرف یہ حدیث اشارہ کرتی ہے انا الحاشر الذی یحشر الناس علی قدمی یعنی میں وہ مردوں کو اٹھانے والا ہوں جس کے قدموں پر لوگ اٹھائے جاتے ہیں-'' (آئینہ کمالات اسلام- صفحہ 190 تا 194)

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں:-

''پاکیزہ روح کے ساتھ جس کو قرآن کریم کی اصطلاح میں روح القدس کہتے ہیں تعلق نہیں ہو سکتا جب تک کہ مناسبت نہ ہو- ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ یہ تعلق کب تک پیدا ہو جاتا ہے- ہاں ''خاک شو پیش ازآنکہ خاک شوی'' پر عمل ہونا چاہئے- اپنے آپ کو اس راہ میں خاک کر دے اور پورے صبر اور استقلال کے ساتھ اس راہ میں چلے- آخر اللہ تعالیٰ اس کی سچی محنت کو ضائع نہیں کرے گا- اور اس کو وہ نور اور روشنی عطا کرے گا جس کا وہ جویا ہوتا ہے-''

(ملفوظات جلد اول- صفحہ 459- جدید ایڈیشن)

حضرت مسیح موعود اپنے فارسی منظوم کلام میں فرماتے ہیں:-

انسانوں میں وہی خدا کی طرف سے کامل ہوتا ہے جو روشن نشانوں کے ساتھ خدا نما ہوتا ہے- اس کے چہرے سے عشق اور صدق و صفا کا نور چمکتا ہے- کرم' انکسار اور حیا اس کے اخلاق ہوتے ہیں- اس یار ازلی کی محبت کا نور اس کے چہرے سے برستا ہے اور اس عالی جناب کی شان کی اس میں چمک ہوتی ہے- پاک لوگوں کی خلوت میں اگر تیرا گزر ہو تو تجھے معلوم ہو کہ وہاں کیسے کیسے انوار برستے ہیں- جو شخص اپنی خودی کو چھوڑ کر خدا کے نور میں جا ملا اس کے منہ سے نکلی ہوئی ہر بات حق ہوگی- میرا باطن اس نور کی محبت سے بھرپور ہے جس سے گمراہی کے زمانے میں روشنی ہوا کرتی ہے- دیکھ تو سہی- میرے اس گھر پر نور برس رہا ہے لیکن اگر تو نابینا ہو تو کیونکر دیکھ سکتا ہے- چاند ان کے منہ کا مقابلہ نہیں کر سکتا کیونکہ اس کا نور سورج سے ہے اور ان کا نور خدا سے- میں ساتوں آسمانوں میں کسی کو ان کا مثیل نہیں دیکھتا خواہ ہر آسمان نور کا چشمہ ہی کیوں نہ ہو- میں روشن اور چمکدار سورج کی طرح نور پھیلا رہا ہوں- دوسرا جہاں ہے؟ اور ایسی قدرت کس میں ہے- وہ کام جو میں کرتا ہوں اور ان نشانوں سے جو میں دکھاتا ہوں یہی ظاہر ہوتا ہے کہ میرا سارا کاروبار خدا کی طرف سے ہے-(تریاق القلوب)

الہام دسمبر (1892ء) کا ''خدا تیرے منہ کو بشاش کرے گا- اور تیرے برہان کو روشن کر دے گا- اور تجھے ایک بیٹا عطا ہوگا- اور فضل تجھ سے قریب کیا جائے گا- اور میرا نور نزدیک ہے- اور کہتے ہیں کہ یہ مراتب تجھ کو کہاں؟ ان کو کہہ کہ وہ خدا عجیب خدا ہے' اس کے ایسے ہی کام ہیں جس کو وہ چاہتا ہے اپنے مقربوں میں جگہ دیتا ہے'' (آئینہ کمالات اسلام- صفحہ 266 تا 268)

پھر الہام ہے:'' انا نبشرک بغلام حلیم '' ''ان نوری قریب ''

(تذکرہ صفحہ 281 اور 287' 288 مطبوعہ 1969ء)

منشی محمد الدین صاحب واصل باقی نویس ساکن کھاریاں نے بیان کیا کہ حضرت مسیح موعود کو الہام ہوا-

ان کے دل تو ہیں پر سمجھتے نہیں- میں نے تیری جگہ روشن کی-

(تذکرہ صفحہ 778 مطبوعہ 1969ء)

الہام 13/جون 1903ء: کاپی الہامات میں سے ہے میں نے تجھے روشن کیا اور چن لیا-

(حقیقۃ الوحی- تذکرہ صفحہ 475 مطبوعہ 1969ء)

اسی طرح الہام ہے ''میں نے تجھے روشن کیا اور تجھے برگزیدہ کیا''-

(تذکرہ صفحہ 705 مطبوعہ 1969ء)

(الفضل انٹرنیشنل 4/اکتوبر 2002ء)

جو رات کی تاریکی میں نماز پڑھنے جائے گا اللہ تعالیٰ بروز قیامت اسے نور عطا کرے گا وہ نور جو اللہ تعالیٰ کے خاص بندوں اور دوسرے بندوں میں فرق کرنے والا ہے وہ الہام اور کشف اور محدثیت ہے-

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز- فرمودہ 13/ستمبر 2002ء بمطابق 13 تبوک 1381 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الحدید کی آیت 29 کی تلاوت فرمائی اور یوں ترجمہ پیش فرمایا:-

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ وہ تمہیں اپنی رحمت میں سے دہرا حصہ دے گا اور تمہیں ایک نور عطا کرے گا جس کے ساتھ تم چلو

گے اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

حضرت ابودرداءؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو رات کی تاریکی میں نماز پڑھنے جائے گا اللہ تعالیٰ بروز قیامت اسے نور عطا کرے گا۔

(سنن الدارمی کتاب الصلوٰۃ - باب فضل المشی الی المساجد فی الظلم)

علامہ ابن حیان اندلسی سورۃ الحدید کی آیت 29 کی تفسیر کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ اس آیت میں نور سے مراد وہی نور ہے جو ارشاد قرآنی (یسعی نورھم.........) میں مذکور ہے۔ جو کفر کی حالت میں گناہ سرزد ہو چکے ہیں اللہ تعالیٰ وہ معاف فرمائے گا۔

اس مفہوم کی تائید میں یہ صحیح حدیث ہے کہ تین اشخاص ہیں جن کو اللہ تعالیٰ دہرا اجر عطا فرمائے گا۔ ایک ان میں سے وہ اہل کتاب ہے جو اپنے نبی پر بھی ایمان لایا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی۔ (بحر محیط)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''وہ نور جو اللہ تعالیٰ کے خاص بندوں اور دوسرے بندوں میں فرق کرنے والا ہے' وہ الہام اور کشف اور محدثیت ہے۔ نیز ایسے گہرے اور دقیق مضامین ہیں جو اللہ تعالیٰ کی جانب سے خاص بندوں کے دلوں پر نازل ہوتے ہیں۔'' (ترجمہ از مرتب حمامۃ البشریٰ صفحہ 80)

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں:

''اس دن بھی ایمانی نور جو پوشیدہ طور پر مومنوں کو حاصل ہے' کھلے کھلے طور پر ان کے آگے اور ان کے داہنے ہاتھ پر دوڑتا نظر آئے گا'' - (اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ 87)

پھر فرماتے ہیں:

''اس روز تو دیکھے گا کہ مومنوں کا یہ نور جو دنیا میں پوشیدہ طور پر ہے ظاہر ظاہر ان کے آگے اور ان کے داہنی طرف دوڑتا ہوگا'' - (اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ 98)

پھر حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں:

''اے مومنو! اگر تم متقی بن جاؤ تو تم میں اور تمہارے غیر میں خدا تعالیٰ ایک فرق رکھ دے گا۔ وہ فرق کیا ہے کہ تمہیں ایک نور عطا کیا جائے گا جو تمہارے غیر میں ہرگز نہیں پایا جائے گا یعنی نور الہام اور نور اجابت دعا اور نور کرامات اصطفاء۔'' (آئینہ کمالات اسلام - صفحہ 296)

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں:۔

''ہم کس زبان سے خدا کا شکر کریں جس نے ایسے نبی کی پیروی ہمیں نصیب کی جو سعیدوں کی ارواح کے لئے آفتاب ہے جیسے اجسام کے لئے سورج۔ وہ اندھیرے کے وقت میں ظاہر ہوا اور دنیا کو اپنی روشنی سے روشن کر دیا۔ وہ نہ تھکا نہ ماندہ ہوا جب تک کہ عرب کے تمام حصہ کو شرک سے پاک نہ کر دیا۔ وہ اپنی سچائی کی آپ دلیل ہے کیونکہ اس کا نور ہر ایک زمانہ میں موجود ہے اور اس کی سچی پیروی انسان کو یوں پاک کرتی ہے کہ جیسا ایک صاف اور شفاف دریا کا پانی میلے کپڑے کو۔ کون صدق دل سے ہمارے پاس آیا جس نے اس نور کا مشاہدہ نہ کیا اور کس نے صحت نیت سے اس دروازہ کو کھٹکھٹایا جو اس کے لئے کھولا نہ گیا۔ لیکن افسوس! کہ اکثر انسانوں کی یہی عادت ہے کہ وہ سفلی زندگی کو پسند کر لیتے ہیں اور نہیں چاہتے کہ نور ان کے اندر داخل ہو۔''

(چشمہ معرفت صفحہ 288)

حضرت مسیح موعود کے فارسی اشعار کا ترجمہ یہ ہے:

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان میں ایک عجیب نور ہے۔ محمدؐ کی کان میں ایک عجیب و غریب لعل ہے۔ دل اس وقت ظلمتوں سے پاک ہوتا ہے جب وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دوستوں میں داخل ہو جاتا ہے۔ رسول اللہ کی زلفوں کی قسم کہ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نورانی چہرے پر فدا ہوں۔ اس راہ میں اگر مجھے قتل کر دیا جائے یا جلا دیا جائے تو پھر بھی میں محمد کی بارگاہ سے منہ نہیں پھیروں گا۔ تو نے عشق کی وجہ سے ہماری جان کو روشن کر دیا۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تجھ پر میری جان فدا ہو۔ اے نادان اور گمراہ دشمن! ہوشیار ہو اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی کاٹنے والی تلوار سے ڈر۔ خبردار ہو جا' اے وہ شخص جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شان نیز محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے چمکتے ہوئے نور کا منکر ہے۔ اگرچہ کرامت اب مفقود ہے مگر تو آ اور اسے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں میں دیکھ لے۔

(آئینہ کمالات اسلام)

حضرت اقدس مسیح موعود اپنے عربی منظوم کلام میں فرماتے ہیں:

تیرے پر جان قربان ہو اے بہتر مخلوقات' ہم نے تیری خبر کا نور اندھیرے میں دیکھ لیا۔ ہم نے وہ نشان دیکھ لیا جو پلاتا ہے اور سیراب کرتا ہے اور غافلوں کو مرض سے شفا بخشتا ہے۔ ہم نے سورج اور چاند کو دیکھ لیا جیسا کہ تو نے اشارہ کیا تھا۔ بہ تحقیق دونوں کو گرہن لگ گیا تا خلقت منور ہو۔ ہمارے لئے ہمارے رب کی طرف سے نور عظیم ہے۔ ہم تجھے دکھائیں گے جیسا کہ تلوار کی چمک دکھلائی جاتی ہے۔ (نور الحق جلد دوم)

الہام 1893ء (۔) تو کہہ کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو۔ اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا۔ اور وہ تمہیں اپنا خاص نور عطا کرے گا اور تمہیں کوئی امتیازی نشان بخشے گا۔ اور اپنے منصوروں میں داخل کرے گا۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور اللہ نیکو کاروں کے ساتھ ہوتا ہے۔

یہ ہیں وہ الہام جو میرے رب نے مجھے اسی وقت اور اس سے قبل کئے۔ وہ جس پر چاہتا ہے انعام کرتا ہے اور وہ سب منعموں سے بہتر ہے۔''

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ 374-375)

میں روشن کروں گا ہر اس شخص کو جو اس گھر میں ہے۔ خدا کی طرف سے ظفر اور کھلی کھلی فتح۔ خدا کی طرف سے ظفر اور فتح۔ احمد کا فخر''

(تذکرہ صفحہ 495 مطبوعہ 1969ء)

(الفضل انٹرنیشنل 11/ اکتوبر 2002ء)

دائمی عید

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

عیدوں کے موقع پر اپنے غریب ہمسایوں' ضرورتمندوں کے ساتھ شامل ہونے کی کوشش کریں ان کے کچھ غم ان کے گھروں میں جا کر دیکھیں اور ان کے غم بانٹیں اپنی خوشیاں ان کے پاس لے کر جائیں اور اپنی خوشیاں ان کے ساتھ بانٹیں یا اپنے گھر میں ان کو بلائیں غرضیکہ غریبوں کے ساتھ عید کرنے سے بہتر دنیا میں اور کوئی عید نہیں خدا آپ کو غریبوں کی خدمت میں زیادہ ملے گا۔ اور یہ ایک ایسا آزمودہ نسخہ ہے جس نے کبھی خطا نہیں کی۔ جو خدا کے بے کس مجبور بندوں سے پیار کرتا ہے لازماً خدا اس سے پیار کرتا ہے کبھی اس میں کوئی تبدیلی تم نہیں دیکھو گے۔ اپنی عیدوں کو غریبوں کی خدمت سے سجالیں........ پھر آپ کی عید ایسی ہوگی جو زمینی عید نہیں رہے گی بلکہ آسمان پر بھی یہ عید کے طور پر لکھی جائے گی اور اس کی خوشیاں دائمی ہوں گی اور اس کی برکتیں دائمی ہوں گی۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 19- مارچ 1993ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

☆ مورخہ 11 اکتوبر 2002ء کو مکرم شفیق احمد صاحب بھٹی مربی سلسلہ نے بعد نماز جمعہ بیت احمدیہ فتح پور ضلع گجرات میں مکرم راجہ کمال مصطفیٰ ابن مکرم راجہ رحمت اللہ خان صاحب آف بھمبھر آزاد کشمیر کا نکاح مکرمہ عطیۃ المنعم خورشید صاحبہ بنت مکرم منور احمد خورشید صاحب امیر جماعت سیدگال کے ساتھ مبلغ چالیس ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعا ہے کہ وہ یہ نکاح فریقین کے لئے ہر لحاظ سے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

☆ مکرمہ پروین حمید صاحبہ اہلیہ عبدالحمید شاہد صاحب حلقہ دارالصدر شرقی نمبر 1 ربوہ لکھتی ہیں کہ خاکسار کے بھائی مکرم رفیق احمد صاحب حال پشاور کچھ عرصہ سے خرابی جگر اور پتے کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفایابی کے لئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

☆ مکرم ارباب احمد صاحب زعیم خدام الاحمدیہ فیکٹری ایریا احمد ربوہ اور مکرم عبدالشکور صاحب فیکٹری ایریا مورخہ 29 نومبر بروز جمعہ موٹر سائیکل اور رکشہ کی ٹکر کے نتیجہ میں زخمی ہو گئے اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں احباب جماعت سے ان کی مکمل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

☆ مکرم محمد زبیر صاحب کارکن دفتر الفضل تحریر کرتے ہیں کہ میرے نانا 'سلسلہ کے پرانے کارکن مکرم صوفی نورداد صاحب پنشنر صدر انجمن احمدیہ بعمر 103 سال مورخہ 28 نومبر 2002ء کو کھاریاں میں وفات پا گئے۔ مورخہ 30 نومبر بعد نماز عصر بیت المبارک میں آپ کی نماز جنازہ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے دعا کروائی۔ آپ کے بیٹے مکرم عبدالقادر صاحب آف جرمنی جنازہ کے وقت پہنچ گئے۔ آپ نے پسماندگان میں دو بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ صوفی منش بزرگ تھے۔ ہزاروں بچوں کو قرآن پڑھایا۔ عمر کے آخری ایام میں بھی باجماعت نماز ادا کرتے رہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند کرے اور آپ کی نیک یادوں کو آپ کی اولاد کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔

سانحہ ارتحال

☆ مکرم اسلام احمد شمس صاحب مربی سلسلہ علی پور ضلع مظفر گڑھ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے خسر مکرم راجہ محمد عالم خان صاحب ابن مکرم میاں فیروز دین صاحب آف راجوری حال مقیم میرا بجڑ کے میر پور آزاد کشمیر مورخہ 20 نومبر 2002ء کو بعمر 85 سال وفات پا گئے۔ اسی روز شام 6 بجے مکرم نسیم احمد کاشمیری صاحب مربی ضلع میر پور نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم کی وصیت کے مطابق جنازہ دولیاں جٹاں ضلع کوٹلی لے جایا گیا۔ وہاں اگلے روز شام 6 بجے خاکسار نے جنازہ پڑھایا اور قبر تیار ہونے پر مکرم محمد رحیم الافضل صاحب مربی سلسلہ نظارت دعوت الی اللہ نے دعا کروائی۔ آپ پر جوش داعی الی اللہ مخلص اور فدائی احمدی تھے۔ خلافت ثانیہ کے ابتدائی دور میں خود بیعت کر کے سلسلہ میں داخل ہوئے۔ آپ مکرم راجہ محمد شفیع صاحب محافظ خزانہ اور مکرم راجہ محمد عبداللہ خان صاحب کارکن خلافت لائبریری ربوہ کے بڑے بھائی تھے۔ مرحوم نے اپنی اہلیہ کے علاوہ تین بیٹے اور چھ بیٹیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے آپ کی مغفرت اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کی درخواست دعا ہے۔

بقیہ صفحہ 8

کے شہر بون میں کانفرنس شروع ہو گئی ہے اس میں 30 ملکوں کے نمائندگان شرکت کر رہے ہیں۔ افغان صدر حامد کرزئی بھی شرکت کر رہے ہیں۔ پاکستان کی نمائندگی وزیر خارجہ خورشید محمود قصوری کر رہے ہیں۔

ایڈز کا عالمی دن مہلک مرض ایڈز کا یکم دسمبر کو عالمی دن منایا گیا جس کا مقصد لوگوں کو اس بیماری کے بارہ میں احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کے بارہ میں شعور بیدار کرنا تھا۔ عالمی ادارے کے مطابق اس وقت دنیا بھر میں 4 کروڑ 20 لاکھ سے زائد افراد ایڈز کا شکار ہو چکے ہیں۔ ابتک دنیا میں 31 لاکھ افراد اس مرض سے ہلاک ہو چکے ہیں۔ امریکہ و افریقہ کے بعد اب ایشیائی ممالک بھی اس کی لپیٹ میں ہیں بھارت میں اس وقت یہ مرض بہت پھیل رہا ہے اور 40 لاکھ افراد اس کا شکار ہو چکے ہیں۔ پاکستان میں بھی خیال ہے کہ 40 سے 50 ہزار افراد HIV وائرس کا شکار ہیں۔ روس میں 2010ء تک 5 لاکھ افراد اس کا شکار بن جائیں گے۔

پاکستان نے ونڈے سیریز بھی جیت لی زمبابوے کے خلاف ٹیسٹ سیریز دو صفر سے جیتنے کے بعد پاکستان نے ونڈے سیریز بھی پانچ صفر سے جیت لی۔ آخری میچ میں پاکستان نے پہلے کھیلتے ہوئے 300 رنز بنائے جواب میں زمبابوے 230 رنز بنا سکی۔ یونس خان کو 90 رنز بنانے پر مین آف دی میچ جبکہ یوسف یوحنا کو سیریز میں 405 رنز بنانے پر مین آف دی سیریز کا انعام ملا۔ پاکستانی ٹیم اب جنوبی افریقہ کے دورے پر روانہ ہو گئی ہے جہاں دو ٹیسٹ اور پانچ ایک روزہ میچز ہوں گے۔

آسٹریلیا نے ایشز سیریز جیت لی ایشز سیریز کے تیسرے ٹیسٹ میں بھی انگلینڈ کو آسٹریلیا کے ہاتھوں اننگ شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ایشیز میں یہ انگلینڈ کی مسلسل آٹھویں شکست ہے۔

دنیا کی بڑی جنگیں، اخراجات کا تخمینہ (یو ایس ڈالرز میں)

جنگ	کیا خرچ ہوا	2001ء میں
پہلی جنگ عظیم	33 بلین	571 بلین
دوسری جنگ عظیم	360 بلین	4.65 ٹریلین
ویت نام کی جنگ	111 بلین	565 بلین
گلف وار	61 بلین	79 بلین
پانامہ پر حملہ (1990ء)	163 ملین	222 ملین

(جنگ 9 اکتوبر 2001ء)

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
نور کاجل: آنکھوں کی صحت اور خوبصورتی کیلئے صرف نیلے رنگ کی خوبصورت ڈبی طلب کریں
نور ابٹنہ: بہترین روائتی ابٹن جو حسن کو چار چاند لگائے
نور آملہ: بالوں کی خشکی، سکری دور کر کے چمک پیدا کرتا ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

بالوں اور دماغ کی طاقت کیلئے
سپیشل ہومیو ہیئر ٹانک
لمبے، گھنے، سیاہ اور ریشمی بالوں کا راز
چھ مختلف تیل و روغن اور جرمن و فرانس کے گیارہ مختلف مدر ٹنکچرز کو ایک خاص تناسب سے یکجا کر کے تیار کیا ہوا یہ ٹانک بالوں کی مضبوطی اور نشوونما کیلئے ایک لاثانی دوا ہے۔
پیکنگ 120ML۔ ایک ماہ کیلئے کافی ہے۔
رعایتی قیمت -/150 روپے بمع ڈاک خرچ -/210 روپے
ہر اچھے سٹور سے طلب کریں یا ہمیں خط لکھیں۔
عزیز ہومیو پیتھک گولبازار ربوہ فون 212399

حسین اور دلکش زیورات کا مرکز
احمید جیولرز
ریلوے روڈ گلی 1 - ربوہ
فون شوروم 214220 فون رہائش 213213
پروپرائٹرز: میاں محمد نصر اللہ - میاں محمد کلیم ظفر ابن میاں محمد امین

تمام ائرلائنز کے ٹکٹ خصوصی رعائتی ریٹ پر دستیاب ہیں
کمپیوٹرائزڈ ریزرویشن کیلئے ہماری خدمات حاضر ہیں
ملٹی سکائی ٹریولز اینڈ ٹورز
S.N.C-8 سنٹر بلاک 12/D فضل الحق روڈ بلیو ایریا - اسلام آباد
فون آفس 2273094-2873030-2873680
فون ڈائریکٹ: 2275794 فیکس: 2825111
Email:multiskytours@hotmail.com

احباب جماعت کو دل کی گہرائیوں سے عید مبارک قبول ہو
QS TF MAULA BUS
قمر جیولرز
خالص سونے کے زیورات
گول بازار ربوہ
میاں قمر احمد ولد میاں لطیف احمد فون دکان: 213589 گھر: 214489

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

منگل	3-دسمبر	زوال آفتاب :	11-58
منگل	3-دسمبر	غروب آفتاب :	5-07
بدھ	4-دسمبر	طلوع فجر :	5-26
بدھ	4-دسمبر	طلوع آفتاب :	6-50

روس کا پاکستان کے ایٹمی پروگرام پر خدشات کا اظہار روس کے صدر پیوٹن نے اس خدشہ کا اظہار کیا ہے کہ پاکستان کے ایٹمی اثاثے دہشت گردوں کے ہاتھ چڑھ جائیں گے بھارتی اخبار کو انٹرویو دیتے ہوئے صدر پیوٹن نے کہا کہ مشرف کی یقین دہانیوں کے باوجود ہماری تشویش دور نہیں ہوئی- ایٹمی ہتھیاروں کی فنی معلومات کو چرا کر انہیں عام ہتھیاروں میں استعمال کیا جاسکتا ہے- جو بہت تباہ کن ہوسکتے ہیں-

روس کے صدر کے بیان پر پاکستان کا احتجاج پاکستان نے روسی صدر پیوٹن کے بیان پر سخت احتجاج کیا ہے اور روسی سفیر کو دفتر خارجہ طلب کیا گیا- پاکستان نے کہا کہ ہمارا نہ دہشت گردوں سے کوئی تعلق ہے اور نہ اسامہ بن لادن پاکستان میں ہے- ہمارے ایٹمی اثاثے محفوظ ہاتھوں میں ہیں- جبکہ روس کے اپنے ایٹمی اثاثے محفوظ ہاتھوں میں نہیں- روس کے ایٹمی اثاثے عدم تحفظ کا شکار ہیں جس پر پوری دنیا شکوک و شبہات کا اظہار کرتی ہے- اور روس کا ایٹمی مواد 200 بار سمگل کرنے کی کوشش کی گئی- دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں مندر پر حملے اور پاکستان میں دہشت گردی کے انفراسٹرکچر کے بارے میں روسی صدر کا بیان غلط ہے- یہ معاملہ پاک روس مشترکہ ورکنگ گروپ میں اٹھایا جائے گا-

جام یوسف نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کا حلف اٹھالیا پاکستان مسلم لیگ (ق) کے جام محمد یوسف نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کے عہدے کا حلف اٹھالیا ہے- گورنر بلوچستان امیر الملک مینگل نے ان سے حلف لیا قائد ایوان کے انتخاب میں جام یوسف نے 47 ووٹ حاصل کئے جب ان کے مدمقابل پونم کے امیدوار اکبر مینگل کو 12 ووٹ ملے- جمہوری وطن پارٹی نے جام یوسف کو ووٹ دیا جبکہ پاکستان پیپلز پارٹی کے اراکین نے ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا- متحدہ مجلس عمل کے منتخب سپیکر جمال کاکڑ کی صدارت میں اسمبلی کا اجلاس ہوا- کہا گیا ہے کہ متحدہ مجلس عمل کو صوبائی حکومت میں برابر کی وزارتیں ملیں گی-

جام یوسف کا سیاسی سفر لسبیلہ سے تعلق رکھنے والے 51 سالہ جام محمد یوسف کا تعلق سیاسی گھرانے سے ہے ان کے والد جام میر غلام قادر بلوچستان کے دو دفعہ وزیر اعلیٰ رہ چکے ہیں- جام یوسف نے دو مضامین میں ماسٹرز کیا ہوا ہے- وہ 1985ء میں صوبائی اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے- سینئر صوبائی وزیر اور وفاقی وزیر رہ چکے ہیں وہ دھیمے مزاج کے پڑھے لکھے سیاستدان ہیں جن کو اس بار بھاری اکثریت سے منتخب کیا گیا ہے-

مسلم لیگ (ق) اور مجلس عمل میں مذاکرات حکومت سازی کے لئے مسلم لیگ (ق) اور مجلس عمل کے دوران مذاکرات کا عمل جاری ہے اور امید ہے کہ دونوں کے درمیان اتحاد ہو جائے گا- بلوچستان میں دونوں پارٹیوں نے آپس میں اتحاد کر کے تمام معاملات خوش اسلوبی سے طے کرلئے ہیں جبکہ صوبہ سرحد میں (ق) لیگ کی حکومت میں شرکت پر غور ہو رہا ہے اور وزیر اعظم جمالی نے سرحد کے وزیر اعلیٰ کی تقریب حلف برداری میں شرکت کر کے تعلقات خوشگوار بنادیئے ہیں- وزیر اعظم جمالی نے اس امید کا اظہار کیا ہے کہ ایم ایم اے اور (ق) لیگ آپس میں قریب ہوجائیں گے-

سندھ اسمبلی کے اجلاس بلانے کا مطالبہ

پاکستان پیپلز پارٹی کے راہنماؤں اور متحدہ مجلس عمل کے صوبائی صدر اسد اللہ بھٹو نے سندھ اسمبلی کا اجلاس فوری طور پر بلانے کا مطالبہ کیا ہے- اجلاس میں تاخیر کو امتیازی سلوک قرار دیا جارہا ہے- ادھر وفاقی وزیر غوث بخش مہر نے بھی اسمبلی کا اجلاس بلانے کا مطالبہ کیا-

اسلحہ انسپکٹروں کا معائنہ اور امریکہ کا حملہ

عراق میں جہاں آجکل اقوام متحدہ کے اسلحہ انسپکٹر بڑی خوش اسلوبی اور بلا رکاوٹ مشتبہ مقامات کا معائنہ کر رہے ہیں اسی دوران امریکہ نے عراق کے شمالی علاقے اور شہر بصرہ پر حملہ کیا جس سے شدید جانی اور مالی نقصان ہوا- دوسری جانب امریکہ نے عراق پر باقاعدہ حملہ کے لئے قطر میں ایک کمانڈ سنٹر قائم کیا ہے جو جدید ترین آلات سے لیس ہے-

بنگلہ دیش بھگدڑ سے 50 ہلاک ایک پرانے کارخانے کے باہر دارالحکومت ڈھاکہ سے 120 میل شمال میں بھگدڑ مچ جانے سے 50 ہلاک اور 200 زخمی ہو گئے- واقعات کے مطابق مستحقین میں عید تحائف تقسیم ہونے کے لئے دس ہزار لوگ جمع تھے جب دروازہ کھولا گیا تو بھگدڑ مچ گئی ہلاک ہونے والوں میں بچے اور عورتیں زیادہ تھیں-

جرمنی میں افغانستان کے لئے کانفرنس کا آغاز افغانستان کی صورتحال اور ایک سالہ گورنمنٹ کا جائزہ لینے اس کے مستقبل کے لائحہ عمل کے لئے جرمنی

باقی صفحہ 7 پر

آپ کے عطیہ خون سے
قیمتی جان بچ سکتی ہے

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے-
[illegible]
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph: 04524-212434, Fax: 213966

DASCO داؤد آٹو سپلائی
ڈیلر ہائی لکس- ہائی ایس- سوزوکی- مزدا- ڈاٹسن- پاکستانی معیاری پارٹس
M-28 آٹو سنٹر بادامی باغ- لاہور
طالب دعا: شیخ محمد الیاس فون: 7725205
پروپرائٹرز- داؤد احمد- محمد عباس- محمود احمد- ناصر احمد

AL-FAZAL
JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH: 04524-213649

خان نیم پلیٹس
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862 5123862
نیم پلیٹس، اسٹکرز، شیلڈز معیاری سکرین پرنٹنگ، ڈیزائننگ اور کمپیوٹرائزڈ پلاسٹک فوٹو سیکورٹی کارڈز
ای میل: Knp_pk@yahoo.com

DILAWAR ELECTRONICS
Deals in: *Car stereo pioneer *sony Hi-Fi, *Kenwood Power Amp+ Woofer, *Hi-Fi Stereo Car
Main 3 –Hall Road, Lahore
☎ 7352212, 7352790

نسیم جیولرز
فون دکان 212837 رہائش: 214321
23- قیراط اور 22 قیراط جیولری سپلائرز
پروپرائٹرز: میاں نسیم احمد طاہر، میاں وسیم احمد ایم بی اے
اقصیٰ روڈ ربوہ

[illegible]
زیر سرپرستی- محمد اشرف بلال
زیر نگرانی- پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار- صبح 9:00 بجے تا شام 5:00 بجے
وقفہ 1 بجے تا 2 بجے دوپہر- ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ- گڑھی شاہو- لاہور

ربوہ آئی کلینک
☆ سفید موتیا کا علاج بذریعہ الٹراساؤنڈ (PHAKO) سے کروائیں-
☆ الٹراساؤنڈ کی مدد سے سفید موتیا کا آپریشن بغیر کسی بڑے چیرے اور بغیر ٹانکوں کے ہو جاتا ہے
☆ بذریعہ لیزر عینک یا کانٹیکٹ لینز سے مکمل نجات حاصل کریں-
☆ کالا موتیا اور بھینگا پن کا جدید ترین طریقہ علاج
☆ نیز فولڈنگ امپلانٹ Folding Implant کی سہولت میسر ہے-
کنسلٹنٹ آئی سرجن
ڈاکٹر خالد تسلیم
ایف آر سی ایس (ایڈنبرا) یو-کے
دارالصدر غربی ربوہ فون 04524-211707

فری ہوم سروس — ریفریجریٹنگ
الفضل الیکٹرونکس
بھاری چادر کے کولر اینڈ گیزر تیار کئے جاتے ہیں- کچن ہڈ اور ڈکٹنگ کا کام کیا جاتا ہے- ہر قسم کی فینسی لائٹ پنکھے اور واشنگ مشین دستیاب ہیں-
کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور Ph;5114822-5118096

البشیرز — معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات
اب چنیوٹ کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم چنیوٹ 04942-423173-04524-214510

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61